



سوال

(49) ایک گاؤں میں تین جگہ جمعہ پڑھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک گاؤں میں تین جگہ جمعہ پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گاؤں اگر ہجھا قصبہ ہے اور مساجد فاصلہ پر ہیں تو تعدد کی گنجائش ہے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور اگر گاؤں چھوٹا ہے تو پھر ضد لگانے، نفسانیت کا معاملہ ہے۔ ضد سے تعدد ٹھیک نہیں بلکہ تعدد کی رخصت ضرورت کی بنا پر ہے۔ مثلاً مساجد ذرا فاصلہ پر ہوں۔ ایک مسجد میں سب کی گنجائش نہ ہو، کمزوروں کو وہاں پہنچنا تکلیف دہ ہو، وغیرہ وغیرہ۔ ویسے تعدد اور نفسانیت کی وجہ سے ہجھا نہیں۔

مولانا عبداللہ امرتسری

(فتاویٰ اہل حدیث ص ۳۶۶)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 04 ص 120

محدث فتویٰ